ڈاکٹر سید عبداللہ

پروفیسر سراج الدین آذر کا کتب خانہ

مرحوم پروفیسر سراج الدین آذر پہلے اسلامیہ کالج لاہور میں اور بعدازاں محکمہ تعلیم پنجاب کے ماتحت مختلف کالجوں میں انگریزی کے استاد رہے۔ پروفیسر شیرانی اور پروفیسر محمد اقبال کی رفاقت میں عربی، فارسی اردو کا ذوق بھی پیدا ہوا۔ اور بعد میں کتابوں کی فراہمی کا شوق کچھ اس طرح دامن گیر ہوا کہ وہ شہر شہر قریہ قریہ کتابوں کی جستجو میں پھرتے رہے اور اس معاملہ میں ایسا شغف دکھایا کہ قلمی کتاب تو در کنار چھپا ہوا کوئی ورق بھی کہیں ملتا تو محفوظ کر لیتے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ یا تکی پورنا لے خاں بہادر مولوی خدا بخش کی طرح شمالی ہندوستان کے ایک عظیم جامع کتب بن گئے۔ ان کے مجموعے میں مطبوعہ اور قلمی کتابوں کے علاوہ اردو رسائل کا بہت بڑا ذخیرہ جمع ہو گیا۔

میں ۱۹۴۹ء سے ۱۹۵۴ء تک پنجاب یونیورسٹی کا آنریری لائبریرین تھا۔ ۱۹۵۱ء میں مجھے معلوم ہوا کہ پروفیسر آذر مرحوم کے فرزند (ظہیر الدین صاحب) اپنے والد کا کتب خانہ فروخت کرنا چاہتے ہیں۔ ان سے خط و کتابت ہوتی رہی۔ بالآخر ۱۹۵۲ء میں کراچی پہنچا اور کئی دن وہاں قیام کر کے کتب خانے کا جائزہ لیا۔ یہ کتب خانہ اس زمانے میں فریر سٹریٹ کے ایک بنگلے میں محفوظ تھا جس میں ظہیر صاحب رہتے تھے۔

میں نے اس موقع پر، اس کتاب خانے کی قلمی کتابوں کے اہم حصے کی تجزیاتی فہرست تیار کی، تاکہ اس کی بنیاد پر پنجاب سنڈیکیٹ کے سامنے ان مخطوطات کی خرید کی سفارش پیش کر سکوں۔ خوش قسمتی سے پنجاب یونیورسٹی نے مخطوطات کا یہ مجموعہ خرید لیا اور اب وہ یونیورسٹی میں موجود ہے۔ مخطوطات کے اس مجموعے کی کیفیت یہ ہے: کل تعداد تقریباً پندرہ سو نسخے۔

الف۔ فارسی:	فارسی شاعری :	۵۲۵
	تاریخ و جغرافیہ :	۱۱۷
	انشاء :	۱۲۰

اخلاق و تصوف	:	۱۲۵
فلسفہ و منطق / ہیئت و نجوم	:	۴۳
دینیات	:	۸۸
بلاغت اور صرف و نحو	:	۵۴
لغات	:	۲۸
طب	:	۲۳
قصص	:	۴۸
متفرق	:	۱۶
ب:- اردو	:	۷۹
پنجابی	:	۱۰۹
پشتو	:	۲
عربی	:	۱۰۹

اس مجموعے میں چھ سات کتابیں آٹھویں صدی ہجری کی کتابت شدہ ہیں۔ بارہ کے قریب ایسی ہیں جو نویں صدی میں کتابت ہوئیں اور دسویں صدی سے متعلق تو بہت سی کتابیں ہیں۔

پندرہ کے قریب خود نوشت نسخے ہیں۔ اور بعض ایسی کتابیں ہیں جو تصویر دار بھی ہیں۔

تقابلی قدر و قیمت کے خیال سے ان کتابوں کی فہرست، الگ الگ عنوانوں کے تحت پیش کی جا رہی ہے۔

الف: ایسے نسخے جو کم یاب ہیں:

۱۔ اخلاقِ جہانگیری، مصنفہ عبدالوہاب الہامی۔ مصنف نے اخلاق پر یہ کتاب اپنی بیٹی کے لیے ۱۰۱۸ میں لکھی اس کا کوئی اور نسخہ میرے علم میں نہیں۔ اس کا تعلق جیسا کہ نام سے ظاہر ہے عہد جہانگیری سے ہے۔

۲۔ طب اورنگ شاہی (یا طب شاہجہانی) (اس کا مصنف درویش حکیم محمد امین آبادی (امین آبادی) اورنگ زیب کے زمانے میں لکھ رہا ہے۔ غالباً کتاب پنجاب کے نقطۂ نظر سے اہم ہے مجھے اس کے کسی اور نسخے کا علم نہیں۔

۳- دیوانِ غربتی: اس کا صحیح حال معلوم نہ ہو سکا۔ سپرنگر نے اپنی فہرست مخطوطات (ص ۳۰۰) میں دیوان غربتی کا ذکر کیا ہے۔ اس کے علاوہ ایشیاٹک سوسائٹی کی فہرست میں بھی ایک دیوان غربتی یا غریب ہے۔ موجودہ نسخے کے شاعر کی تحقیق نہ ہو سکی۔

۴- دیوانِ عارف۔ شرف الدین علی سرہندی المتخلص بہ عارف کا دیوان۔ اس کے کسی اور نسخے کا پتہ نہیں چلا۔ مطلع کا پہلا مصرعہ یہ ہے:

ز بسم اللہ تا گردید روشن شمع عنوانہا

۵- رسالہ تفضیلات نامہ: مولانا حسین واعظ کاشفی کی تصنیف جو سلطان حسین مرزا کے ایما سے لکھا گیا۔

۶- دیوانِ سیادت۔ اس کا ذکر سپرنگر نے فہرست مخطوطات میں کیا ہے (ص ۵۷۲، نمبر ۵۲۴) کسی اور جگہ اس کا ذکر نہیں آتا۔

۷- باغ با بہار: تصنیف دیوان بخت مل مصنف خالصہ نامہ۔ اس میں کشمیر کے حالات ہیں اور مصنف کے ذاتی حالات بھی ہیں۔

۸- معیار لغاتِ قویم: شاہنامہ فردوسی کا فرہنگ۔ تصنیف محرم کاشمیری۔

۹- مظہر شاہجہانی: تصنیف یوسف میرک (۱۰۴۴ھ) [سندھی ادبی بورڈ اس کتاب کو شائع کر چکا ہے]

۱۰- لوئی نامہ: کسی فرانسیسی جرنیل (Mons. Louis) کے حالات۔ اس کا پتہ نہیں چلا۔

۱۱- شاہنامہ: تصنیف برہان خاں (۲ جلد، مصنف شاہ عالم کے زمانے میں گزرا ہے۔ یہ بادشاہ نامہ عبدالحمید کا خلاصہ ہے۔

۱۲- غرائب نامہ: تصنیف غلام محی الدین بیکدل۔ اس میں مختلف واقعات اور سوانح ہیں۔

۱۳- کنز اللغات: ملا یوسف محمد (یا محمد معروف) انڈیا آفس میں اس کے نسخے موجود ہیں۔

۱۴- دیوان تسکین: کوئی حدید العہد شاعر ہے۔

۱۵- دیوان جمال الدین ہانسوی: کہیں اور پتہ نہیں چلا۔

۱۶- کلیاتِ پروانہ: کوئی حدید العہد شاعر ہے۔

۱۷- تذکرہ نوبہار: اس میں واقعات و سوانح ہیں۔

۱۸- نخبتہ الاخبار: تصنیف عنایت اللہ عارف [ایک عمومی تاریخ ہے جو ۱۰۴۶ھ میں مرتب ہوئی]

۱۹۔ نخبتہ السیر: تصنیف محمد فضل امام بن محمد ارشد [ایک عمومی تاریخ]
۲۰۔ مجمع التواریخ: تصنیف محمد خلیل مرزا بن سلطان داؤد مرزا بن شاہ سلیمان ثانی الموسوی الصفوی۔
۲۱۔ روضتہ الاصحاب: تصنیف وحید الدین محمد، الملقب بہ میر جان ۹۰۴ھ میں لکھی گئی۔
۲۲۔ انشائے دبیری: تصنیف یعقوب کنبوہ۔ اس کا سالِ کتابت ۹۹۵ھ ہے۔
۲۳۔ رسالہ ذکر اللہ تصنیف فضل اللہ بن خیال العباسی ۷۸۱ھ میں لکھی گئی۔
۲۴۔ خلاصتہ المقامات: تصنیف احمد زندہ پیل۔
۲۵۔ مظہر البدائع۔ عبدالرحیم خاں بہ زمان خاں ملیح آبادی۔ در صنائع بدائع ۱۲۸۴ھ۔ خود نوشت۔
۲۶۔ اختیارات بدیعی۔ اہم کتاب! اس کے نسخے برٹش میوزیم اور انڈیا آفس میں موجود ہیں۔
۲۷۔ تاریخ طبری فارسی بلعمی۔
۲۸۔ جوامع الحکایات از عوفی
۲۹۔ دیوان ترابی: ابو تراب بیگ عہد اکبری کا ایک شاعر (برٹش میوزیم ضمیمہ) و بانکی پور۔
۳۰۔ تاریخ بناکتی۔
۳۱۔ زبدۃ التواریخ نور الحق
۳۲۔ خلاصتہ الاخبار: از خوندمیر۔ [یہ نسخے وہ ہیں جو کم یاب ہیں یا خود نوشت ہیں]

ب: اب ان نسخوں کا ذکر ہے جو نایاب تو نہیں لیکن یونیورسٹی لائبریری کا مجموعہ ان کی وجہ سے باثروت ہوا:

۱۔ تاریخ افاغنہ: تصنیف حسین خاں افغان۔
۲۔ ریاض الانشا و مناظر الانشا: از خواجہ محمود گاواں
۳۔ شرح دیوان حافظ: از عبدالکریم لاہوری ۱۰۷۷ھ۔
۴۔ دیوان فصیحی: کتابت ۱۱۰۲ھ (انڈیا آفس وغیرہ میں اس کے نسخے موجود ہیں)
۵۔ ارشاد الزراعت: تصنیف قاسم یوسف ابو نصر قائنی۔ [کتابت محمد قاسم الہروی ۱۰۰۲ھ]
۶۔ اخلاق ظہیری: تصنیف: فتح اللہ بن احمد بن محمد شیرازی [اس کا ایک اور نسخہ بھی یونیورسٹی لائبریری میں موجود ہے]

۷۔ اخلاقِ ہمایونی: تصنیف اختیار الحسینی ۹۱۲ء۔ [ایشیاٹک سوسائٹی دکرزن) میں ایک نسخہ ہے]

۸۔ مشارب الاذواق: تصنیف سید علی ہمدانی ۔ عمر بن الفارض کے قصیدے کا ترجمہ ۔

۹۔ دیوانِ ترابی [بانکی پور لائبریری، ج ۳، نمبر ۲۸۱]

۱۰۔ قصہ چہار درویش: محمد عوض زرین ۔ ۱۱۹۸ھ [اس نسخے میں محمد غوث نام درج ہے ۔ اس قسم کی شہادتوں کی وجہ سے بعض لوگوں کا یہ خیال ہے کہ مصنف کا نام محمد غوث تھا نہ کہ محمد عوض ۔

۱۱۔ نعمتِ الوان: ایک بیاض جس کی ترتیب باعتبار موضوعات ہے ۔ (۱۱۴۰ھ)

۱۲۔ بیاض شمس الدین فقیر ۔ کتابت از دینا ناتھ ۔ ۱۲۳۱

۱۳۔ دیوان فائض ہروی: کتابت ۱۱۳۴ھ

۱۴۔ سفینہ بے خبر: تصنیف ۱۱۴۱ھ

۱۵۔ قرینہ عنایت خاں آشنا ۔

۱۶۔ تاریخ ہمایونی: تصنیف ابراہیم بن حریر [برٹش میوزیم (ص ۱۰۴۶) میں ایک نسخہ موجود ہے ۔

۱۷۔ مجمع الاولیا دمحفل الاصفیا: تصنیف ۱۰۴۳ھ عہد شاہ جہاں ۔ ایک اور نسخہ برٹش میوزیم میں ہے ۔

۱۸۔ دیوان مرزا جہان دار (اودھ)

۱۹۔ داراب نامہ: تصنیف ابو طاہر طرسوسی [انڈیا آفس اور برٹش میوزیم میں نسخے ہیں]

۲۰۔ لباب الاخبار: تصنیف محمد مستوفی ۔ پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں کوئی اور نسخہ نہیں [رائل ایشیاٹک سوسائٹی ۔ فہرست ۔ عدد ۳۴۸ ۔ ص ۲۵۲ ۔ مرتبہ ایوانف]

۲۱۔ معدن الاخبار: تصنیف احمد کنبوہ (صرف دوسری جلد) پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں کوئی نسخہ نہیں ا [برٹش میوزیم میں ہے]

۲۲۔ قصص الانبیا تصنیف اسحاق بن ابراہیم ۔ یونیورسٹی لائبریری میں نہیں [برٹش میوزیم میں ہے]

۲۳۔ نصیحت نامہ امام غزالی ۔ پرانا نسخہ

۲۴۔ قصائد قوامی گنجوی در ہجو سنائی

۲۵۔ عین عطا: تصنیف عطاء اللہ دانشور خاں ۔ لغت کا کوئی نسخہ ۔ یونیورسٹی لائبریری میں نہ تھا ۔ [انڈیا آفس لائبریری میں ہے (عدد ۲۵۱۵)

۲۶۔ مثنوی ناہید و اختر۔ شہزادہ اچھے میاں۔
۲۷۔ دیوان احمد بخش یکدل۔ کتابت ۱۲۵۸ھ
۲۸۔ بیاض دینا ناتھ۔
۲۹۔ نبی نامہ رفیقی
۳۰۔ دیوان گستاخ
۳۱۔ فرخ نامہ حاذق
۳۲۔ پد ماوت
۳۳۔ محمود و ایاز: قانع
۳۴۔ دیوان یوسفی۔
۳۵۔ تذکرہ اولیائے دہلی از حبیب اللہ
برٹش میوزیم میں ہے (صفحہ ۹۷۵)
۳۶۔ مخزن الغرایب احمد علی سندیلوی
۳۷۔ بہارستان جنوں بیدل

ج: وہ نسخے جن کی آٹھویں صدی ہجری میں کتابت ہوئی:

۱۔ مثنوی رومی
۲۔ تذکرۃ الاولیا۔ (دو نسخے)
۳۔ گلستان سعدی
۴۔ کیمیائے سعادت

وہ نسخے جن کی کتابت ۹ ویں صدی ہجری میں ہوئی:

۱۔ مخزن الاسرار نظامی: کتابت ۸۸۲ھ
۲۔ یوسف زلیخا جامی
۳۔ کلیات سعدی
۴۔ ظفر نامہ تیموری شرف الدین علی یزدی۔ کتابت ۸۸۹ ہجری
۵۔ ایک اور نسخہ: تاریخ ندارد (نویں صدی)
۶۔ ایک اور نسخہ: کتابت ۸۸۹ھ
۷۔ مکتوبات شرف الدین منیری
۸۔ نصیحت نامہ امام غزالی۔
۹۔ اخلاق جلالی
۱۰۔ نزہتہ الارواح
۱۱۔ تتمہ مجموعہ خانی از ناگوری

وہ نسخے جن کی کتابت دسویں صدی ہجری میں ہوئی: کم و بیش ساٹھ ہیں۔

اس مجموعے میں بہت سے نسخے ایسے ہیں جن میں تصاویر بھی ہیں۔ ان کے علاوہ الواح مُطلّا، اور نقش و نگار والے نسخے بھی ہیں۔ ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو سمرقند میں لکھے گئے۔ امیر خسرو کی تصانیف اس سلسلے میں خاص طور سے قابلِ ذکر ہیں۔

تصویر دار نسخے:

۱۔ یوسف زلیخا جامی (اس میں پانچ تصاویر ہیں)

۲۔ مہر و مشتری عصار تبریزی (متعدد تصاویر)

۳۔ شاہنامہ فردوسی: کتابت ۱۰۲۸ھ سمرقند (متعدد تصاویر)

۴۔ " " " ۱۰۰۹ھ، " "

حکمتِ رومی

(از ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم)

مولانا جلال الدین رومی کے افکار و نظریات کی حکیمانہ تشریح جس میں ماہیتِ نفسِ انسانی، عشق و عقل، وحی و الہام، وحدتِ وجود، احترامِ آدم، صورت و معنی، عالمِ اسباب اور جبر و قدر کے بارے میں رومی کے خیالات پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ قیمت: ۳/۵۰ روپے

افکار ابن خلدون

(از مولانا محمد حنیف ندوی)

عمرانیات اور فلسفۂ تاریخ کے امام اوّل ابن خلدون کے تنقیدی، عمرانی اور دینی و علمی خیالات و افکار کا ایک تجزیہ۔

قیمت: ۴/۲۵ روپے

ملنے کا پتہ

سکریٹری ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ، کلب روڈ لاہور